سہارنپور لوک سبھا سیٹ پر پرامن پولنگ، بوتھوں پر لمبی قطاریں

'انڈیا' الائنس اور بی جے پی میں سیدھا مقابلہ، مسلم خواتین گھروں سے نکلیں

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں 18ویں لوک سبھا کیلئے مغربی یو پی کے آخری ضلع میں 5 اسمبلی حلقوں میں مجموعی طور پر شام 5 بجے تک 63.29 فیصد پولنگ ہوچکی تھی پولنگ کا وقت صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک تھا۔ اچانک شام 5:15 بجے گھنے بادل چھائے اور آندھی چلنے لگی تیز موسلا دھار بارش شروع ہوئی اور اولے پڑے جس سے آخری گھنٹہ کی پولنگ متاثر ہوئی اور پولنگ بوتھ خالی ہونے لگے تھے لیکن خبر لکھے جانے تک پولنگ کا سلسلہ جاری تھا، شام 6:00 بجے تک 65 فیصد تک پولنگ کے بڑھنے کا امکان تھا۔ اکا دکا واقعات اور کہیں کہیں پولس کی معمولی زیادتی اور خاتون پولیس کے ذریعہ پرچی کے باجود مسلم خواتین کو ورکے رکھنے اور اپنے موبائل پر ووٹری تصدیق کرنے کی خبریں ملی ہیں اس طرح کے اکا دکا واقعات کو چھوڑ کر پولنگ مجموعی طور پر پُرامن رہی، لوگوں نے بے خوف ہوکر ووٹ ڈالے۔ خاص بات یہ نظر آئی کہ جمعہ کا دن ہونے پر بھی مسلم خواتین صبح صبح گھروں سے نکلیں جن میں وہیل چیئر پر 80 سال کی ایک بزرگ خاتون بھی تھیں جو اپنا ووٹ ڈالنے

پولنگ بوتھ پر پہنچیں، ہر چند کہ اس عمر کے ووٹروں کیلئے ضلع انتظامیہ نے قومی الیکشن کمیشن کی ہدایت پر گھروں میں ہی بیلٹ پیپر سے ووٹ ڈالنے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ بزرگ خاتون نے اپنا نام سیدہ شجن مہر النسا، بتایا اور کہا کہ وہ قومی اور ملی فریضہ سمجھتے ہوئے ملک اور قوم کی ترقی کیلئے اور ظلم و زیادتی سے ملک کو بچانے کیلئے ووٹ دینے آئی ہیں۔ پولنگ بوتھوں پر اس مرتبہ عام طور پر مسلم حلقوں میں لمبی لمبی قطاریں نظر نہیں آئیں۔ تھوڑے تھوڑے لوگ ووٹ ڈالنے پولنگ مراکز پہنچتے رہے، کچھ پولنگ مراکز پر نوجوانوں کی لمبی قطاریں بھی لگی تھیں۔ شام 5 بجے تک سہارنپور شہر میں 58.14 فیصد، سہارنپور دیہات 65.5 فیصد، بہٹ 69.29 فیصد، دیوبند 61.4 فیصد اور رامپور منیہاران میں 63.31 فیصد رہا۔ سیکورٹی کا سخت انتظام تھا، بارڈر سیکورٹی فورس اور پی اے سی کے علاوہ پولیس فورس اور ہوم گارڈ کی بھی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں۔ قومی الیکشن کمیشن کے آبزرور کے علاوہ الیکشن انچارج/ ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر اور ایس ایس پی ڈاکٹر وپن تاڈا دن بھر پولنگ بوتھوں کا گشت کرتے دکھائی دیئے۔ بی ایس ایف بھی پولنگ مراکز کے چکر لگاتی رہی۔ سیاسی حلقوں میں بار بجیت پر قیاس کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اور تجزیہ نگاروں کے مطابق آج کے پولنگ کے رجحان سے بی جے پی کے راگھو لکھن پال اور 'انڈیا' الائنس سے کانگریس کے امیدوار عمران مسعود میں سیدھا مقابلہ نظر آرہا ہے۔ بی ایس پی کے ماجد علی جو پہلی مرتبہ میدان میں اترے ہیں اپنی برادری کی اکثریت اور بی ایس پی کے ووٹروں کی اکثریت کا ووٹ ان کو ملا ہے، ان کے تیسرے نمبر پر رہنے کے قیاس لگائے جارہے ہیں۔ راگھو لکھن پال اور عمران مسعود کافی خوش نظر آئے اور اپنی اپنی کامیابی کا دعویٰ کرتے دکھائی دیئے۔ حقیقت 4 جون کو سامنے آجائے گی۔ الیکشن کنٹرول روم کے ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق ضلع کا پولنگ فیصد جو 5 بجے شام تک 63 سے زائد تھا وہ شام 6 بجے تک پولنگ ختم ہونے تک بڑھ کر 68.97 فیصد ہوگیا تھا۔ تفصیل کے مطابق سہارنپور سٹی کی 35.06، بہٹ کی 44.74، دیوبند کی 39.28، اور رامپور منیہاران کی 44.49 فیصد تھا۔ تاہم خبر لکھے جانے تک کنٹرول کا عملہ اعداد و شمار جمع کرنے میں بنا ہوا تھا۔ ماننا جارہا ہے کہ یہ مزید بڑھ کر 70 فیصد ہوسکتا ہے۔

یوپی کے 8 لوک سبھا حلقوں کی اوسط پولنگ/ 57.54 (شام 5 بجے تک)

سہارنپور	63.29
کیرانہ	58.68
مظفرنگر	54.91
بجنور	54.68
نگینہ	58.05
مرادآباد	57.65
رامپور	52.42
پیلی بھیت	60.23

بی ایس پی امیدوار کا پولیس پر دھمکیاں دینے کا الزام

میرٹھ (ایس این بی)

بجنور لوک سبھا سیٹ سے بی ایس پی کے امیدوار وجیندر چودھری نے پولیس پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے موانہ کے اسکول اور دفتر میں انہیں دھمکی دی ہے۔ یہ بھی کہا کہ گھر اور اسکول میں زبردستی تلاشی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شفاف انتخابات کرائے۔ موانہ میں بجنور لوک سبھا سیٹ کے پہلے مرحلے میں آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ادھر بی ایس پی امیدوار وجیندر چودھری نے پولیس انتظامیہ پر بڑا الزام لگایا ہے۔ وجیندر چودھری کے مطابق پولیس حکومت کے دباؤ میں من مانی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موانہ پولیس نے ان کے گھر پہنچ کر زبردستی تلاشی لی۔ یہی نہیں انہوں نے الزام لگایا کہ اسے دھمکیاں بھی دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ موانہ کے پولنگ بوتھ پر ان کے بیگ بھی نہیں رکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام ووٹ کی چوٹ سے ہی اس جمہوریت کو نقصان پہنچانے والوں کا علاج کریں گے۔ اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے اور اس سلسلے میں تھانہ اچھرا سے بات کرنے کیلئے رابطہ نہیں ہوسکا۔

کئی پولنگ بوتھوں پر ای وی ایم خراب ہونے کی شکایات

ایک گاؤں ایسا بھی جس نے ترقیاتی کام نہ ہونے پر پولنگ کا بائیکاٹ کیا

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں لوک سبھا کے انتخابات کی پولنگ کے دوران کئی گاؤں کے پولنگ مراکز پر جہاں ای وی ایم مشینوں کے خراب ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں ایک گاؤں ایسا بھی ہے جس نے گاؤں کے ترقیاتی کام نہ ہونے پر انتخابات کا بائیکاٹ کیا، کئی گھنٹے گزرنے پر ضلع افسران کے سمجھانے بجھانے پر تاخیر سے پولنگ کا عمل شروع کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق جن انتخابی مراکز پر ای وی ایم مشینوں کے خراب ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں ان میں بہاری گڑھ کے گاؤں ست پورا بوتھ نمبر 300، ناگل کے گاؤں بیہڑی کلاں بوتھ نمبر 284، گاؤں میر پور منوہر کے بوتھ نمبر 276 اور 277، گاؤں کھجورہ الا بوتھ نمبر 268، نانوتہ کے گورنمنٹ ڈگری کالج کے بوتھ نمبر 317 شامل ہیں۔ یہاں ای وی ایم کی خرابی کے سبب کچھ دیر کیلئے ووٹنگ نہیں ہو پائی۔ قصبہ تیتروں گاؤں نگرالہ کے گاؤوں والوں نے گاؤں کے ترقیاتی کاموں کو نظر انداز کیے جانے پر پولنگ کا بائیکاٹ کردیا۔ تقریباً 2 گھنٹے بعد ضلع انتظامیہ کے افسران کے سمجھانے بجھانے پر ووٹنگ شروع کرائی گئی۔

ڈویژنل کمشنر اور ڈی آئی جی کیرانہ پہنچے، انتظامات کا جائزہ لیا

کیرانہ لوک سبھا حلقہ میں شام 6 بجے تک 61 فیصد سے زائد ووٹنگ

سالم انصاری

شاملی (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات-2024 کے پہلے مرحلہ کے لیے جمعہ کی دوپہر ایک بجے تک کیرانہ علاقے میں تقریباً 23.33 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ لیکن 6 بجے تک 58 فیصد سے زائد تک ہوگیا ہے۔ آخری مرحلہ میں اس پورے علاقے میں 61.17 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ حکام مسلسل کیرانہ کا دورہ کررہے ہیں۔ کیرانہ اسمبلی حلقہ میں صبح 9 بجے تک 9.13 فیصد، صبح 11 بجے تک 22.05 فیصد اور دوپہر 1 بجے تک 33.23 فیصد ووٹ ڈال چکے ہیں۔ دوپہر کے وقت ووٹنگ کی رفتار تھوڑی سست تھی۔ ووٹر اسلامی تک ووٹ ڈالنے کے لیے زیادہ بے تاب نظر نہیں آرہے۔ اسی وقت، سماج وادی پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انتظامیہ پر اسلامیہ انٹر کالج، کیرانہ میں ووٹنگ فیصد کو زبردستی کم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تاہم انتظامیہ نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ ڈی ایم روبندر سنگھ اور ایس پی ابھیشیک جھا نے صبح کیرانہ کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ سہارنپور کے ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر جرگیش بھاسکر بنشود اور ڈی آئی جی اے جے کمار سناہی بھی دوپہر میں کیرانہ پہنچے اور انتخابی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ٹاؤن کے پبلک انٹر کالج میں قائم پولنگ بوتھ کا معائنہ کیا اور ضروری ہدایات دیں۔ دوسری جانب ضلعی الیکشن آفیسر کیرانہ سوشل کمار یادو نے کہا کہ ووٹنگ فیصد میں معمولی کمی آئی ہے۔ جمعہ کی دوپہر تقریباً ایک بجے تک کیرانہ اسمبلی حلقہ میں کل 33.23 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سماج وادی پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انتظامیہ پر ووٹنگ کو زبردستی سست کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایس پی کی طرف سے لکھا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نوٹس لے۔ اشتعاف ووٹنگ کو یقینی بنایا جائے۔ دوسری جانب ضلع الیکشن آفیسر کیرانہ نے بتایا کہ علاقہ میں تمام مقامات پر منصفانہ ووٹنگ ہو رہی ہے۔

دیوبند میں 65 فیصد پولنگ، خواتین میں جوش وخروش

لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ پرامن طریقے سے مکمل

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ دیوبند اسمبلی کے ساڑھے تین لاکھ ووٹروں میں سے تقریباً 65 فیصد نے ملک میں اپنی پسند کی حکومت بنانے کے لیے اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ خاص بات یہ تھی کہ اسمبلی میں مردوں کے مقابلے خواتین میں ووٹ ڈالنے کا جوش وخروش زیادہ تھا۔ سہارنپور ضلع کے دیوبند اسمبلی حلقہ میں صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہونے کے ساتھ ہی ووٹ ڈالنے کے لیے انتظامیہ کی طرف سے بنائے گئے 176 پولنگ اسٹیشنوں کے 365 پولنگ مقامات پر ووٹروں کی قطاریں لگنے لگیں۔ لگن جیسے جیسے دن گزرتا گیا، پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرز کی تعداد کم ہوتی گئی۔ جس کی وجہ سے دیوبند اسمبلی میں صبح 9 بجے تک 12.91 فیصد، 11 بجے تک 27.19 فیصد، دوپہر 1 بجے تک 40.22 فیصد، 3 بجے تک 50.56 فیصد اور 5 بجے تک 61.4 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ شام 6 بجے ووٹنگ ختم ہونے تک، اسمبلی میں تقریباً 65 فیصد ووٹروں نے اپنی پسند کی حکومت بنانے کے لیے ووٹ ڈالے تھے۔ خاص بات یہ تھی کہ ووٹ ڈالنے کے لیے مردوں کے مقابلے خواتین میں زیادہ جوش وخروش دیکھا گیا۔ کسی پولنگ اسٹیشن سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی اور ووٹنگ پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے ہر پولنگ اسٹیشن پر پولیس اور پیرا ملٹری فورس کے اہلکار تعینات تھے۔ اس کے علاوہ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار شہر اور دیہی علاقوں میں گشت کرتے رہے اور لوحہ بہ لوحہ معلومات لیتے رہے۔ دیوبند کے ایم ایل اے بریجیش سنگھ دیوبند جمہوریت کے عظیم تہوار میں حصہ لیتے ہوئے صبح 8.30 بجے گاؤں جھدوداجٹ کے پولنگ بوتھ پر پہنچے اور اپنا ووٹ ڈالا۔ ووٹنگ کے بعد وزیر نے ایک بار پھر ملک میں مکمل اکثریت کے ساتھ بی جے پی کی حکومت بنانے کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام بی جے پی حکومت کی پالیسیوں سے خوش اور مطمئن ہیں۔ یہ الیکشن ملک کے اتحاد اور سالمیت کا ہے۔ دیوبند بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار ماجد علی دیوبند علاقے میں اپنے آبائی گاؤں پھول اکیر پور میں صبح 8 بجے کے قریب پولنگ بوتھ پہنچے اور اپنا ووٹ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن ملک کی جمہوری اور سالمیت کے لیے بھرپور طریقے سے لڑا جارہا ہے۔ بی ایس پی سپریمو بہن مایاوتی کی قیادت میں پارٹی عام انتخابات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔

14 امیدوار میدان میں، پرچے داخل کرنے کا عمل مکمل

اجمیری وارثی

کاس گنج (ایس این بی)

جہاں ایک طرف پارٹی امیدوار ایڈ۔ کاس گنج لوک سبھا حلقہ انتخاب میں میدان میں ہیں۔ وہیں دوسری طرف آزاد امیدواروں نے بھی اپنا خاصا زور لگا دیا ہے۔ ہر گزرتی اپنی جیت کا دعویٰ کر رہا ہے۔ ادھر انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرادیے ہیں۔ ایڈ۔ کاس گنج لوک سبھا حلقہ سے کل 14 امیدواروں نے لڑائی کا اعلان کیا ہے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا عمل مکمل ہو گیا، اب کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال شروع ہوگی۔ بی جے پی سے تعلق رکھنے والے راجویر سنگھ راجو بھیا سابق وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ کے بیٹے ہیں۔ وہاید۔ کاس گنج لوک سبھا حلقہ سے دو بار ایم پی رہ چکے ہیں اور تیسری بار ٹیکٹ بنانے کے لیے سماج وادی پارٹی نے اوریا کے دیویش شاکیہ کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ دیویش اپنی انتخابی مہم میں بھرپور طریقے سے مصروف ہیں، اسی دوران بہوجن سماج پارٹی نے مسلم کارڈ پر اپنی شرط کھیلی ہے۔ ان تینوں بڑی پارٹیوں کے امیدوار آپس میں سرخی مقابلہ مان رہے ہیں جب کہ آزاد امیدوار بھی اپنے آپ کو کم نہیں کر رہے۔ جمعہ کو نامزدگی کی آخری تاریخ سہ پہر 3 بجے تک کل 14 نامزدگیاں موصول ہوئیں۔ تین بڑی جماعتوں کے امیدواروں کے ساتھ ساتھ دیگر آزاد اور چھوٹی جماعتوں کے امیدوار میدان میں جنگ کا اعلان کر رہے ہیں، ہر کوئی اپنی جیت کے دعوے کر رہا ہے۔ ڈی ایم سدھا ورما نے کہا کہ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ گزر گئی، اب کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ہوگی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ مقرر کردی گئی ہے۔ انتخابی عمل طے شدہ تاریخوں کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔

گنگوہ میں مجموعی طور پر 63.88 فیصد پولنگ

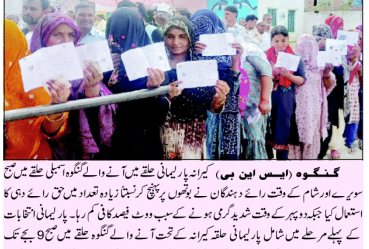

گنگوہ (ایس این بی) کیرانہ پارلیمانی حلقے میں آنے والے گنگوہ اسمبلی حلقے میں صبح سویرے اور شام کے وقت رائے دہندگان نے بوتھوں پر پہنچ کر بڑھتا زیادہ تعداد میں حق رائے دہی کا استعمال کیا جبکہ دوپہر کے وقت شدید گرمی ہونے کے سبب ووٹ فیصد کافی کم رہا۔ پارلیمانی انتخابات کے پہلے مرحلے میں شامل پارلیمانی حلقہ کیرانہ کے تحت آنے والے گنگوہ حلقے میں صبح 9 بجے تک 13.71 فیصد، 11 بجے تک 27.25 فیصد، ایک بجے تک 38.87 فیصد، 3 بجے تک 49.78 فیصد، 5 بجے تک 60.59 فیصد اور شام 6 بجے پولنگ کے اختتام تک کیرانہ پارلیمانی حلقے کے گنگوہ اسمبلی حلقے میں کل 63.88 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ اس کے علاوہ اسی پارلیمانی حلقے کے نانوتہ میں 62 فیصد، سہارنپور میں 60.78 فیصد اور گنگوز میں 70.03 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ شدید گرمی ہونے کے باعث دوپہر کے وقت کم تعداد میں رائے دہندگان ووٹ ڈالنے کے لئے نکلے لیکن دوپہر بعد آسمان پر بادل آگئے اور گرمی کی شدت جیسے ہی کچھ کم ہوئی پھر سے پولنگ مراکز پر رائے دہندگاہ کے پہنچنے سے رونق آگئی۔ تاہم تحریر کیے جانے تک پولنگ مراکز پر پرامن طور پر ووٹ ڈالنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

پیپر لیک معاملے میں 2 گرفتار

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی) یوپی پولیس بھرتی امتحان کے بیچ لیک ایکسیڈنٹل کے 2 اور ملزمین کو ایس ٹی ایف کی میرٹھ یونٹ نے مودی پورم سے گرفتار کیا ہے۔ یہ دونوں ملزمان پہلے بھی بھرتی کے کئی امتحانات کے پیپر لیک کر چکے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں چور چالاک ہیں اور موبائل وغیرہ میں قیام کے لیے جعلی آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہیں۔ راہن دیوا دراجے چوہان ولد تروینی چوہان ساکن دوہرو بیڈوری تھانہ نوادیہ ضلع جونپور کو ایس ٹی ایف کی میرٹھ یونٹ نے گرفتار کیا ہے۔ دراصل ایک اطلاع کی بنیاد پر، انہیں پلو پورم تھانہ علاقے کے مودی پورم فلائی اوور کے قریب سے پکڑا گیا۔ یہ لوگ کالی اسکارپیو میں آرہے تھے۔ یہ گاڑی دہلی سے آتی دیکھی گئی۔ ایس ٹی ایف کی ٹیم نے جس نے پیچھے بھی پیچھا رکھا تھا، نے گاڑی کو گھیر لیا اور اس میں بیٹھے اہیت کمار ادراجے چوہان کو پکڑ لیا۔ اے ایس پی ایس ٹی ایف نے بتایا کہ اہیت چوہان اور راجے چوہان نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر مختلف ریاستوں کے مختلف بھرتی امتحانات میں پرچوں کو تڑیب دینے اور نقل کے کام انجام دیا ہے۔ اس کے کولکتہ اور مغربی بنگال وغیرہ میں کئی پرنٹنگ پریسوں سے رابطے ہیں۔ مزید اہیت چوہان کے پاس ایک اور نام اور اپنے سے بنا ہوا فرضی آدھار کارڈ بھی ہے۔ جس سے وہ بھرتی کے امتحانات کے پرچے نکلوانے کے لیے فلائٹ، ٹرین اور ہوٹل کی رہائش وغیرہ بک کرواتے تھے۔

دھوکہ دہی سے شادی کرنے اور جہیز مانگنے کا الزام

خاتون نے شوہر سمیت 8 افراد کیخلاف رپورٹ درج کرائی

شاملی (ایس این بی) ایک خاتون نے اپنے شوہر سمیت 8 افراد کے خلاف تھانہ میں رپورٹ درج کرائی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس سے دھوکہ دہی سے دوسری شادی کرنے اور 10 لاکھ روپے جہیز کا مطالبہ کر کے اس کو ہراساں کیا گیا۔ اس بارے میں شہر کے محلہ دیانند نگر کی رہنے والی راج کماری نے سٹی پولیس تھانہ میں درج کرائی ہے۔ رپورٹ میں بتایا کہ اس کی شادی 2019 میں جوالا پور ہریدوار کے رہنے والے نیمنت سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد اس کے سسرال والے اس کو اپنے رشتہ دار سادھو رام کے گھر کا شگن شالی لے گئے اور وہاں شادی کے بعد کی تمام رسومات ادا کی گئیں۔ اس کے بعد اس کے سسرال والے اس کے تمام زیورات اتار کر اس کو عام کپڑوں میں ہریدوار میں اپنے کرایہ کے مکان میں لے گئے تاکہ اہل علاقہ کو اس کی دوسری شادی کا کوئی سراغ نہ مل سکے۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ یہ شادی سادھو رام اس کی بیوی پشپا، بیٹے پردیپ اور پردیپ کی بیوی کے ذریعہ کرائی گئی۔ سادھو رام نے دھوکہ دہی سے اس کی شادی کرائی جبکہ نیمنت پہلے سے شادی شدہ تھا۔ اس بارے میں انہیں اور ان کے اہل خانہ کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ اس کے شوہر نیمنت، ساس منجو لیس، بھابھی کلپنا اور بھابھی پنکج نے اس کو ہراساں کیا اور جہیز میں 10 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزمہ کے خلاف رپورٹ درج کرلی ہے۔

متاثرہ کا شوہر ہیمنت، ساس منو لیس، بھابھی کلپنا اور بھابھی پنکج پر ہراساں کرنے کا الزام

گنگوہ: تیز آندھی نے مچائی تباہی

گنگوہ (ایس این بی)

جمعہ کے روز شام 5 بجے کے بعد گنگوہ علاقے میں آئی تیز آندھی کی وجہ سے کچھ مقامات پر درخت ٹوٹ کر گر گئے۔ نانوتہ روڈ پر اینچ کی لائن پر درخت گرنے سے بجلی کا کھمبا زمیں بوس ہوگیا۔ بجلی محکمہ کے ایس ڈی او سٹیشن راوت نے بتایا کہ تیز ہوا کی وجہ سے درخت ٹوٹ کر بجلی کی لائن پر گر گیا جس سے کئی بجلی کے کھمبے گر گئے۔ اس سے محکمہ کو لاکھوں کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ جس کی وجہ سے بجلی سپلائی بھی بند ہو گئی۔ ایس ڈی او سٹیشن راوت کا کہنا ہے کہ جلد ہی لائن کو ٹھیک کر کے بجلی سپلائی بحال کردی جائے گی۔

مرادآباد میں مجموعی طور پر 62.05 فیصد پولنگ، ضلع کی پانچوں اسمبلی سیٹوں پر سیکورٹی سخت

مرادآباد (معظم علی/ ایس این بی)

مرادآباد پارلیمانی سیٹ پر کل 62.05 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ووٹنگ کے بعد 12 امیدواروں کی قسمت اب ای وی ایم میں سیل ہوگئی ہے۔ اگرچہ مرادآباد پارلیمانی سیٹ کے لیے 12 امیدوار میدان میں ہیں، لیکن یہاں اصل مقابلہ، ایس پی کی رچی ویرا اور بی جے پی کے کنور سرویش کمار سنگھ کے درمیان، دیکھنے کو ملا۔ نتائج جون کو آئیں گے۔ مرادآباد کے سبھا حلقہ کی پانچ اسمبلی سیٹوں مرادآباد شہر، مرادآباد دیہات، کانٹھ، ٹھاکردوارہ اور بجنور ضلع کی بڑھاپور اسمبلی سیٹ پر جمعہ کو صبح سات بجے ووٹنگ شروع ہوئی۔ پولنگ کے پیش نظر مراکز پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ حساس اور انتہائی حساس پولنگ اسٹیشنوں پر نیم فوجی دستے تعینات تھے۔ صبح کے وقت ووٹروں میں زبردست جوش وخروش تھا لیکن جیسے جیسے دھوپ کی شدت آئی کمی ہوتی گئی۔ مسلم اکثریتی علاقوں میں جمعہ کی نماز کے پیش نظر ووٹنگ کی رفتار کچھ ہلکی ہوگئی لیکن شام ہوتے ہی پھر یہ رفتار بڑھ گئی۔ کشنر انجنیا کمار سنگھ اپنی اہلیہ کے ساتھ نوین گنج گھر کے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جونیئر ہائی اسکول میں قائم پولنگ بوتھ پر پہنچے اور اپنا ووٹ ڈالا۔ اس دوران میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے چار پارلیمانی حلقوں پر انتخابات مکمل طور پر پرامن ماحول میں ہوا موجودہ اے جی پی ڈاکٹر ایس ڈی حسن نے جی آئی سی، سابق ایم ایل سی پی ڈبی سنگھ نے ٹھاکر دوارہ، میئر ونود اگروال، بی ایم ایل اے رتیش گپتا نے گاندھی نگر پبلک اسکول، سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری نے ایلیم اینڈ ایوز اسکول، حاجی اکرام قریشی نے اچ ایس این انٹر کالج اور سماجوادی پارٹی کے شہر صدر اقبال انصاری نے مغلپورہ میں واقع سیما کانونیٹ اسکول میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ علاوہ ازیں ایس پی امیدوار روچی ویرا و دیگر لیڈران نے بھی متعلقہ پولنگ اسٹیشن پہنچ کر اپنا ووٹ ڈالا۔ انتخابی میدان میں تقسیم آزمائی کرنے والے امیدواروں نے بھی اپنے اپنے مراکز پہنچ کر اپنے ووٹ کاسٹ کیا۔ الیکشن کمیشن کے بہسمرن کے ساتھ ڈی ایم مانویندر سنگھ، ایس ایس پی تیسرا جیتا، ایس پی ٹی اطلیش بھدوریا، ای ڈی ایم اجیتی جیوتی سنگھ اور دیگر افسران مراکز پر پہنچ کر انتظامات کا جائزہ لیتے رہے۔ بعض پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کو پولیس کی سختی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے ہر دو گھنٹے بعد اسمبلی وار ووٹنگ کا فیصد جاری کیا جاتا تھا۔ ووٹنگ ختم ہونے کے بعد جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق مرادآباد پارلیمانی سیٹ پر کل 62.05 فیصد ووٹنگ ہوئی۔

فرضی سرٹیفکیٹ بنانے والے گروہ کے 2 افراد گرفتار

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ بہات پولیس نے فرضی ذی ایل، فرضی آدھار کارڈ اور پیدائش سرٹیفکیٹ بنانے والے گروہ کے 2 ممبران کو گرفتار کرکے فرضی سرٹیفکیٹ، مہریں اور نقدی برآمد کی ہے۔ ذی ایس پی درون مشرا نے بتایا کہ پولیس نے چیکنگ کے دوران جعلی سازمیم سائکن موقع بھارے پور تھانہ موانہ ضلع میرٹھ اور پردیپ چوہان ساکن غازی آباد کو اے آر ٹی او دفتر کے نزدیک میرٹھ روڈ سے گرفتار کرلیا، جن کے قبضہ سے 39 فرضی پیدائش سرٹیفکیٹ، 4 فرضی آدھار کارڈ، 2 موبائل فون اور 1700 روپے کی نقدی برآمد کی۔